II "اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند نہیں کرتا جو اپنے ساتھیوں سے ممتاز بنتا ہے"
اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں تحریر کریں۔

ج ایک سفر کے دوران آپ ﷺ نے اصحاب سے فرمایا کہ کھانے کے لیے ایک بکری ذبح کر لو۔ ایک نے کہا اس کا ذبح کرنا میرے ذمے ہے۔ دوسرے نے کہا، کھال اتارنا میرے ذمے ہے۔ ایک اور بولا پکانا میرے ذمے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، لکڑیاں چُن کر لانا میرے ذمے ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یہ کام ہم خود ہی کر لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تم کر سکتے ہو لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے آپ کو تم سے ممتاز کروں کیونکہ اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو پسند نہیں فرماتا جو اپنے ساتھیوں سے ممتاز بنتا ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ لکڑیاں جمع کر کے لائے۔

III نبی اکرم ﷺ بچوں، عورتوں اور غلاموں کی کس طرح دلجوئی فرمایا کرتے تھے واقعات کی روشنی میں تحریر کریں۔

ج صحابی سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک عجمی غلام کو برا بھلا کہہ دیا۔ اس نے رسول ﷺ سے شکایت کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوذر! تم میں جاہلیت ہے۔ وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے تم کو ان پر فضیلت دی ہے۔ ان میں سے جو تمہارے موافق نہ ہو اسے بیچ دو اور اللہ کی مخلوق کو عذاب نہ دو۔

آپ ﷺ بچوں کو چومتے اور پیار کرتے تھے۔ ایک روز آپ ﷺ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو چوم رہے تھے کہ اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو کہا کہ میرے تو دس لڑکے ہیں میں نے ان میں سے کسی کو نہیں چوما۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔"

نبی اکرم ﷺ عورتوں پر بہت شفقت فرماتے اگر آپ نماز کی حالت میں کسی بچے کی آواز سنتے تو اس کی ماں کی مشقت کے خیال سے نماز میں تخفیف فرماتے۔